سبق - 7

عقائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اعلان کر دیا ہے کہ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور پھر اس کے بعد ہر کسی کو حساب وکتاب کے لیے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اس لیے ہمیں موت کی فکر کرنا چاہیے اور اس کے لیے تیاری کرنا چاہیے۔

قرآن

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾

نوٹ: سورۂ لہب کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُوْلٰى"۔ (بخاری:۱۲۲۳)

ترجمہ: صبر تو جب صدمہ شروع ہو اس وقت کرنا چاہیے۔

دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

سیرت رسول ﷺ

اسلام کے اس طرح تیزی سے پھیلنے کی وجہ سے مکہ والے غصہ سے آگ بگولا ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی مخالفت میں اور اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبوت ملنے سے پہلے مکہ والے رسول اللہ ﷺ کا بہت احترام کرتے تھے اور آپ ﷺ کو صادق (سچا) اور امین (امانت دار) کہا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ایک کامیاب تاجر تھے اور ہر کوئی آپ کے ساتھ تجارت کرنا چاہتا تھا، لیکن جب آپ ﷺ نے نبی ہونے کا اعلان کیا تو اکثر لوگوں نے نہ صرف مخالفت کی بلکہ آپ کے دشمن بن گئے۔

اخلاق وآداب

سلام کے آداب:

1. پورا سلام کرنا یعنی: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنا
2. سلام کرنے میں پہل کرنا۔
3. چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک کو سلام کرنا۔
4. مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ سلام کرنا۔